مُصلح موعُود کی پیشگوئی اور "پیغام صُلح"

اخبار "پیغام صلح" ۱۴ مارچ ۱۹۴۰ء میں حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب کی بیعتِ خلافت کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں راقم مضمون نے بعض اور باتوں کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے جو مصلح موعود کے متعلق ہے۔ اور جو اپنی تمام علامات کے ساتھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود باجود میں پوری ہو چکی ہے لکھا ہے :-

"جس مصلح موعود کی پیشگوئی اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی تھی۔ اور جو صریحاً ایک مامور من اللہ اور وحی پانے والے کے متعلق ہے۔ جناب خلیفہ ثانی ابتداء سے اس کے منکر چلے آتے ہیں"

اور اس کے ثبوت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ ۱۹۳۳ء میں جناب مولوی فخر الدین صاحب ملتانی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے اس پیشگوئی کے متعلق بعض امور دریافت کئے۔ تو حضور نے فرمایا :-

"میرے خیال میں یہ باتیں اس پر چھوڑ دینی چاہئیں۔ جو اس پیشگوئی کا مصداق ہو" اور یہ کہ "وہ زمانہ تو بہت مدت کے بعد آئیگا"

حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ دونوں باتیں صحیح نہیں۔ نہ تو یہ درست ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کا اپنے آپ کو مصداق قرار نہیں دیتے۔ اور نہ یہ درست ہے۔ کہ ۱۹۳۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دورانِ گفتگو میں اپنے مصلح موعود ہونے سے انکار فرمایا۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ یکم فروری ۱۹۳۵ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک خطبہ پڑھا۔ جو ۱۲۔ فروری ۱۹۳۵ء کے "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں فرمایا :-

"چونکہ بعض دشمنوں کی طرف سے ابھی یہ اعتراض کیا جاتا ہے۔ کہ سبز اشتہار والی پیشگوئی میرے متعلق نہیں۔ اور کہ میں خود اس کے اپنے متعلق ہونے سے انکار کرتا ہوں۔ اس لئے میں اس کے متعلق بھی کچھ بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ یہ بات قطعاً غلط ہے۔ کہ میں اس کے اپنے متعلق ہونے سے انکار کرتا ہوں۔ میں جس بات کا انکار کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔ کہ اس پیشگوئی کو کسی مامور کے متعلق سمجھا جائے۔ یا یہ سمجھا جائے کہ جس کے متعلق یہ ہے۔ اس کے لئے الہاماً ایسا دعوےٰ کرنا لازمی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں ابھی بچہ ہی تھا۔ کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا خیال تھا۔ کہ یہ پیشگوئی میرے متعلق ہے۔ اور اس میں بہت سی باتیں ہیں جنہیں خُدا نے میرے ذریعہ پورا کیا مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کا اکنافِ عالم میں پھیلنا۔ مختلف قوموں کا سلسلہ میں داخل ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور جب کسی امر کے متعلق واقعات ظاہر ہو جائیں۔ تو پھر اس میں شک کرنا تو ایسا ہی ہے۔ جیسے کہتے ہیں۔ کسی کو جنگ میں تیر لگ گیا۔ وہ خون دیکھتا جائے۔ اور کہتا جائے کہ خدایا یہ خواب ہی ہو۔ پس جب سب باتیں میرے متعلق پوری ہو رہی ہیں۔ تو میں مجبور ہوں۔ کہ دعوےٰ کروں کہ یہ پیشگوئیاں میرے متعلق ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قوموں کی رستگاری۔ اور آزادی میرے ذریعہ ہوئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جماعت کی شدید مخالفتوں کے مقابل پر اس نے مجھے اولوالعزم ثابت کیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درجہ کم کرنے کی جو کوششیں پیغامیوں نے کیں ان کا کامیاب مقابلہ کرنے کی اللہ تعالےٰ نے مجھے توفیق دی۔ اور اس کے لئے مافوق العادت اور معجزانہ عزم مجھے بخشا اور اس طرح اولوالعزم کی پیشگوئی میرے متعلق پوری ہو گئی۔ پھر دوسری خلافت پر مجھے متمکن کر کے اللہ تعالےٰ نے فضل عمر والی پیشگوئی کو بھی پورا کر دیا"

ان الفاظ سے ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اس پیشگوئی کا اپنے آپ کو مصداق قرار دیتے ہیں۔ یا نہیں۔ پھر جس ڈائری کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ کہ اس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود ہونے سے انکار کیا۔ اس کی اصلاح بھی "الفضل" میں شائع ہو چکی ہے۔ چنانچہ ۲۷۔ فروری ۱۹۳۴ء کے "الفضل" میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے یہ الفاظ چھپ چکے ہیں :-

"وہ ڈائری دراصل غلط چھپی تھی۔ اور میں نے اس کی تردید کر دی تھی۔ سبز اشتہار میں جو مصلح موعود کی پیشگوئی ہے۔ اس میں مجھے کوئی شبہ نہیں۔ کہ وہ میرے ہی متعلق ہے" اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا :-

"سبز اشتہار اور اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئیاں دراصل ایک ہی شخص "مصلح موعود" کے متعلق ہیں"

پھر جب دوبارہ حضور سے دریافت کیا گیا۔ کہ کیا حضور کو ان پیشگوئیوں کا مصداق ہونے میں کوئی شبہ تو نہیں۔ تو حضور نے فرمایا نہیں۔ یہ گفتگو ۲۷ فروری ۱۹۳۴ء کے "الفضل" سے دیکھی جا سکتی ہے حقیقت یہ ہے کہ

جس ڈائری کو مابہ النزاع سمجھا جاتا ہے۔ وہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۲ء کی ہے۔ جو الفضل مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۲ء میں شائع ہوئی۔ مگر افسوس ہے کہ یہ ڈائری صحیح شائع نہ ہوئی چنانچہ ۲۶ ستمبر ۳۲ء کے اخبار میں "ایک غلطی کی اصلاح" کے زیر عنوان اعلان کر دیا گیا کہ

"۱۹ ستمبر ۱۹۳۲ء کے اخبار الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ملفوظات کے سلسلہ میں سبز اشتہار والی پیشگوئی کے متعلق ایک سوال کے جواب میں جب ذیل سطور شائع کی گئیں۔ تو اسی وقت حضور نے فرمایا کہ وہ صحیح نہیں اور میں ان کی اصلاح خود لکھ کر دونگا۔ اس کے بعد حضور علالت طبع اور دیگر مصروفیتوں کی وجہ سے اس طرف توجہ نہ فرما سکے۔ چونکہ یہ ایک اہم معاملہ کے متعلق افسوسناک غلطی ہے اس لئے اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔" اس کے نیچے حضور کے صحیح الفاظ یوں درج کئے گئے ہیں۔ "مصلح موعود کے متعلق سبز اشتہار میں جو خبر ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں کسی جزوی خرابی کے پیدا ہونے کے وقت کھڑا ہونا ہے۔ ساری دنیا میں عام خرابی پیدا ہو جانے کے وقت کھڑا نہیں ہونا اور الوصیت والی پیشگوئی کے مصداق نے عام خرابی کے پیدا ہونے پر مبعوث ہونا ہے۔"

پس جبکہ اس ڈائری کی تصحیح عرصہ سے ہو چکی ہے اور جبکہ حضرت امیر المومنین بالوضاحت فرما چکے ہیں کہ "سبز اشتہار میں جو مصلح موعود کی پیشگوئی ہے۔ اس میں مجھے کوئی شبہ نہیں کہ وہ میرے ہی متعلق ہے۔" تو پھر اس ڈائری کو پیش کرنا اور یہ کہنا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس پیشگوئی کو اپنے اوپر چسپاں نہیں فرمایا۔ تقوےٰ و طہارت کے صریح خلاف ہے ؀

~~~

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی قدر دانی اور عزت افزائی

اگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند کی ممبری پر دوبارہ تقرر

یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند کی اگزیکٹو کونسل کی ممبری کے عہدہ کے لئے پھر منتخب کر لئے گئے ہیں۔ چنانچہ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ملک معظم نے آنریبل چودھری صاحب موصوف کا دوبارہ تقرر اگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند کی ممبری کے عہدہ پر منظور فرمالیا ہے۔

جناب چودھری صاحب کے موجودہ عہدہ کی میعاد ۱۳ اپریل کو ختم ہو گی۔ اس کے بعد آپ نئے تقرر کے ماتحت اپنے عہدہ جلیلہ کے فرائض سرانجام دیں گے۔ یہ اپنی قسم کی پہلی مثال ہے یعنی اس سے پہلے کسی ممبر اگزیکٹو کونسل کا اس کے عہدہ پر دوبارہ تقرر عمل میں نہیں آیا۔

اردو اخبارات نے جناب چودھری صاحب کے متعلق سرکاری اعلان کو شائع کرتے ہوئے اسے عہدہ کی میعاد میں توسیع قرار دیا ہے۔ مگر یہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ یہ توسیع میعاد کی صورت نہیں بلکہ اسی عہدہ پر دوبارہ تقرر کیا گیا ہے جو اپنی قسم کی پہلی مثال ہے۔

جناب چودھری صاحب موصوف کی اس قدر دانی اور عزت افزائی پر ہم انہیں صدق دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اس تقرر میں انہیں ملک و قوم کے لئے پہلے سے بھی زیادہ شاندار خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم کے سایہ میں رکھے ؀

نتیجہ امتحان دینیات جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول منعقدہ جنوری ۱۹۴۰ء

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی جماعت دہم کا دینیات کا امتحان ہر سال نظارت تعلیم و تربیت لیتی ہے سال رواں کے امتحان میں جو طلبا کامیاب ہوئے ہیں ان کے نام معہ حاصل کردہ نمبر درج ذیل ہیں۔ کامیاب طلباء کو میٹریکولیشن کا نتیجہ شائع ہونے پر نظارت کی طرف سے سندات دی جائینگی

فریق الف (کل نمبر ۱۰۰)		۱۵۔ عبدالسلام II	۵۴	۲۹۔ محمد سعید	۴۰
۱۔ عبدالقادر	۴۴	۱۶۔ عبدالرشید	۴۰	۳۰۔ مجید احمد	۴۶
۲۔ سعید احمد	۴۱	۱۷۔ محمد سلیمان II	۴۳	۳۱۔ عبدالکریم	۵۴
۳۔ عبدالسلام ڈاکٹر	۶۶	۱۸۔ محمد افضل	۴۶	۳۲۔ بی۔ڈی الہ دین	۴۰
۴۔ بشیر الدین	۴۰	۱۹۔ یوسف سعید	۴۳	۳۳۔ محمد یوسف	۵۵
۵۔ نذیر احمد	۶۴	۲۰۔ بشیر احمد II	۵۷	۳۴۔ جلال الدین	۴۴
۶۔ محمد سلیمان عرفانی	۷۰	۲۱۔ عبدالسلام جھتہ	۴۱	۳۵۔ ظفر اللہ خان	۴۱
۷۔ مبارک احمد	۴۱	۲۲۔ محمد افضل	۴۰	۳۶۔ رشید احمد	۴۴
۸۔ محمود احمد	۴۰	۲۳۔ عبدالباسط	۴۷	۳۷۔ عبدالغنی نیرا	۴۲
۹۔ بشیر احمد سعید	۴۸	فریق ب		۳۸۔ اقبال احمد	۴۷
۱۰۔ منور احمد	۷۵	۲۴۔ احمد حسین	۴۵	۳۹۔ یوسف اسمٰعیل	۴۶
۱۱۔ عزیز احمد	۴۱	۲۵۔ محبوب احمد	۵۳	۴۰۔ عزیز الرحمٰن	۴۶
۱۲۔ فتح علی	۴۰	۲۶۔ عبدالقیوم	۵۷	۴۱۔ ظہور احمد	۴۷
۱۳۔ محمد نبی	۴۰	۲۷۔ محمد اسمٰعیل	۴۵	۴۲۔ عبدالسلام ہزارہ	۵۱
۱۴۔ فیاض احمد	۷۴	۲۸۔ عبداللہ	۴۵	۴۳۔ مبارک بیگ	۴۰

ناظر تعلیم و تربیت

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۲ امان ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ؀

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے گیانی واحد حسین صاحب کو شرقپور بھیجا گیا ہے۔

میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے۔ سی پنشنر کے صاحبزادے میاں محمد لطیف صاحب نے جو سرکاری طور پر ہوائی جہاز چلانے کی ٹریننگ لے رہے ہیں۔ آج پھر لاہور سے روانہ ہو کر قادیان پر پرواز کی۔ اور اپنی کامیابی کے متعلق درخواست دعا کی بہت سی پرچیاں پھینکیں۔ احباب کامیابی اور صحت و سلامتی کے لئے دعا کریں ؀

دعاء مغفرت کی درخواست

(۱) میرے والد منشی طفیل احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ چندوسی ضلع مراد آباد کا انتقال ۲۴ فروری ۱۹۴۰ء کو ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون آپ بہت پرانے اور مخلص احمدی تھے۔ نماز جنازہ میں چند آدمی شریک ہو سکے۔ بوجہ اختلاف مذہب کافی مخالفت کی گئی۔ میں اور میرے بڑے بھائی صاحب وطن سے دور ہونے کی وجہ سے نہ پہونچ سکے۔ جماعت کے بھائیوں سے استدعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور نماز غائبانہ ادا کریں۔ خاکسار رفیق احمد (۲) میری والدہ ماجدہ چند روز بعارضہ بخار بیمار رہ کر یکم مارچ بروز جمعہ انتقال فرما گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب نماز جنازہ پڑھ کر دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار مرزا سلطان احمد از قصور

(۳) یکم امان کو بھائی شیر محمد صاحب نامرآباد (سندھ) کی اہلیہ صاحبہ فوت ہو گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑ گئی ہیں۔ بعد نماز مغرب و عشاء سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی احباب دعائے مغفرت
~~~

کرشنِ ثانی حضرت احمد علیہ السلام قادیانی کی بعثت کا ذکر

ویدِ مقدس اور بھگوت گیتا میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چونکہ خدا تعالےٰ کی بے انتہا صفات میں سے ایک صفت ربّ العالمین ہے۔ اس لئے جس طرح جسموں کے پالنے کے لئے وُہ بارشیں برسا کر قسم قسم کے اناج اور پھل پیدا کرتا ہے اسی طرح رُوح کی پرورش اور ترقی کے لئے اپنے خاص بندے بھیجتا ہے جو لوگوں کو بُرے کاموں سے بچا کر نیکیوں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ چنانچہ جب بھی لوگوں نے ہدایت کو چھوڑ کر ضلالت کی راہ اختیار کی۔ خدا تعالےٰ نے اپنے نبیوں کو بھیجا۔ یہ کلجگ کا زمانہ جس کے متعلق ویدک دھرم۔ اور اسلام دونوں نے بتا دیا تھا۔ کہ اس میں ہر قسم کی بُرائی اپنی انتہا کو پہونچ گئی ہے۔ اس میں مبعوث ہونے والے ایک عظیم الشان رشی کی پیشگوئی ویدِ مقدس اور بھگوت گیتا میں موجود ہے اس کا مفصل ذکر میں اپنی کتاب "کرشن کی آمدِ ثانی" میں کروں گا۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ صیغہ نشر و اشاعت شائع کرے گا۔ اس کا ایک قلیل سا حصہ میں پیش کرتا ہُوں:-

رشی کی آمد کی پیشگوئی

اتھر وید کانڈ نمبر ۲۰ - سوکت ۵۰ منتر ۱-۲ - نیز سوکت ۷۰ منتر ۱-۲-۳ میں اس رشی کی بابت لکھا ہے:-

कद्रुध्यो अस्मीनां [illegible]
[illegible] महे: [illegible]
[illegible] महिमानमिन्द्र
[illegible] भानयु:
[illegible]
[illegible] को विप्र
[illegible]
[illegible]
[illegible] भागम:

वनोति हि सुन्वन
क्षयं परीणास:
सुन्वानो हि ष्मा यजत्य
[illegible] द्विषो देवानामव द्विष:....
यद वष्ठिन्र [illegible] युगे
नव्यं घोषाद मर्त्यम.....
अग्निं होतारं मन्ये दास्व
न्तं वसुं सूनुं सहसो
जातवेदसं। य उर्ध्वया
स्वध्वरो देवो देवाच्या
कृपा घृतस्य विभ्राष्टि-
मनु वष्टि शोचिषाजु-
ह्वानस्य सर्पिष:।
(अथर्ववेद कांड
विंश: २० सू ५०)

یعنی وُہ رشی جو روحانیت کے باعث بہت منوّر ہوگا۔ اور جو انسان ہوتا ہُوا بھی نیکی کے کاموں میں باقی سب سے زیادہ جلدی کرنے والا ہوگا۔ اے اندر دیو! - تو بتا کہ وُہ رشی کب آئے گا۔ اور کیا اس کی بُرائی بیان کرنے والے لوگ جنت کو نہ پا سکیں گے - یعنی ضرور پائیں گے - وُہ رشی یگ کے اس مخصوص حصہ میں آئے گا۔ جبکہ وُہ نہ تباہ ہونے والا کئی قسم کا مال اپنے متبعین کو دے گا - اور وُہ تپ دق سِل - تباہی - ہلاکت اور شدید نقصانات سے اپنے دُشمنوں کو تباہ کر دے گا۔ اور ہم اُوپر سے آنے والی اس آگ کی بھی بڑائی بیان کرتے ہیں - جو کہ (اس کے زمانہ میں) ایک باخبر اور عالم انسان کی طرح لوگوں کو اپنی طاقت سے ہلانے والی ہوگی - اور جسے لوگ بجلی آسمان سے گرنے والی کہیں گے وُہ آگ گھی سے بھڑکنے والی آگ کی طرح چمکدار ہوگی ؛

علامات جو پُوری ہو چکی ہیں

ان منتروں میں آنے والے رشی کا زمانہ متعین کیا گیا ہے۔ اور جو علاماتِ زمانی بتائی گئی ہیں۔ کرشن ثانی حضرت احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے وقت میں وُہ ساری پُوری ہوئیں۔ اجمالاً ان کا تھوڑا سا ذکر کیا جاتا ہے ؛

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں دعوےٰ کیا۔ اور خبر دی - کہ خطرناک زلزلے آئیں گے - طاعون ایسی خطرناک آئے گی - جس کا مقابلہ ڈاکٹر بھی نہ کر سکیں گے - اور ایک عظیم الشان جنگ ہوگی - جس میں ہزاروں انسان تباہ ہو جائیں گے۔ جب لوگوں نے آپ کی زیادہ مخالفت کی - تو آپ نے فرمایا:- ؎

وانی لشر الناس ان لم یکن لھم
جزاء اہانتھم صغار یبصر
اور میں سب لوگوں سے بدتر ہوں گا۔ اگر ان کے لئے ان کی اہانت کی جزا اہانت نہ ہو۔

قضی اللہ ان الطعن بالطعن بیننا
فذالک الطاعون اتاھم لیبصر وا
خدا نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ طعن کا بدلہ طعن ہے۔ اور وہی طاعون ہے۔ جو ان کو پکڑ لے گی ؛

چنانچہ حضور علیہ السلام کی اس دُعا کے بعد عین اس وقت جبکہ گورنمنٹ۔ اور ڈاکٹر اس بات کے دعویدار تھے کہ ہندوستان میں طاعون نہیں آ سکتی ۱۸۹۷ء میں وُہ خطرناک طاعون آئی - جس سے ہزارہا لوگ تباہ ہُوئے۔ اور ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بڑے بڑے مخالفین بھی شامل تھے۔ ایسے ہی تپ دق۔ سل وغیرہ امراض کی اب وُہ کثرت ہے۔ جس کی نظیر پہلے زمانوں میں نہیں پائی جاتی۔ پھر ۱۹۰۵ء میں کانگڑہ کا زلزلہ۔ اور ۱۹۳۴ء میں بہار کا زلزلہ اور ۱۹۳۵ء میں کوئٹہ کا زلزلہ آیا۔ اور اب ترکی میں جو زلزلہ آیا۔ اس نے ہزارہا انسانوں کو تباہ کیا - ایسے ہی ۱۹۱۴ء میں جنگِ عظیم میں جو تباہی آئی - وُہ کسی سے مخفی نہیں۔ ان کے علاوہ اور کئی قسم کی تباہ کن وبائیں ہر سال پھوٹ پھوٹ کر دُنیا کو تباہ کر رہی ہیں ؛

ایسے ہی آگ برسنے والا واقعہ مارچ ۱۹۰۷ء میں وقوع پذیر ہُوا۔ آسمان سے آگ کی طرح چمکنے والی ایک نہایت دہشت ناک چیز برسی۔ جس نے لوگوں کے دلوں کو ہلا دیا ؛

رشی کا نام۔ کام اور مقام

اتھر وید میں اس آنے والے رشی کے نام۔ کام اور اس کے مقام کے متعلق لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو:-

کانڈ نمبر ۲۰ - سوکت نمبر ۱۱۵ - منتر ایک - نیز سوکت نمبر ۱۲۷ - منتر ۷ - اور سوکت ۹۷ - منتر ۳ - اور سوکت نمبر ۷۳ - منتر ۶ :-

275

अहमिद्धि पितुष्परि
मेधामृतस्य जग्रह।
अहं सूर्य उवाजनि अव
द्रप्सो अंशुमतीमतिष्ठदि-
यानः कृष्णो दशभिः सहस्रैः।
कदू न्वस्याकृतमिन्द्रस्या-
स्ति पौंस्यम्। केनो नु
कं श्रोमतेन न शुश्रुवे
जनुषः परि वृत्रहा
यो वाचा विवाचो मृध्रवाचः
पुरू सहस्राशिवा जघान।
तत्तदिदस्य पौंस्यं
गृणीमसि पितेव
यस्तविषीं वावृधे शवः

یعنی وہ احمد رشی اپنے روحانی باپ کی لائی ہوئی پر صداقت تعلیم کو پوری طرح سے دے گا۔ اور وہ یہ کہے گا کہ اے لوگو میں سورج کی طرح دُنیا کو منور کرنے والا پیدا ہوا ہوں۔ دنیا کو منور کرنے والا وہ احمد رشی کرشن ہوگا۔ اور وہ اپنے ہزاروں سپاہیوں سے ان رعیتوں پر حملہ کر کے انہیں شکست فاش دے گا جو کہ آپس میں اختلاف رکھتی ہوں گی وہ رشی محض اپنے پُر رعب کلام سے اپنے ان ہزاروں مخالفوں کو تباہ اور ہلاک کرے گا۔ جو کہ اس کے خلاف فحش کلامی کریں گے۔ اور وہ رشی باپ کی طرح اپنے متبعین کی طاقت کو بڑھائیگا ہم اس رشی کی بہادری کی تعریف کرتے ہیں۔

اس رشی کا مقام یعنی اس کے رہنے کی جگہ قدون (قادیان) بتائی گئی ہے۔ لوگوں کو تعجب میں ڈالنے والے اس کے کاموں کے باعث اس رشی کی کوئی تعریف نہیں کر سکے گا۔ یعنی سب نیک لوگ اس کی تعریف کریں گے۔ کیونکہ وہ جنم سے ہی حق سے دشمنوں کو تباہ کرنے والا ہے۔

ان منتروں میں جو بھی علامات آنے والے رشی کی بتائی گئی ہیں۔ وہ سب کی سب کرشن ثانی حضرت احمد قادیانی میں روز روشن کی طرح پائی جاتی ہیں۔ آپ کا نام احمد تھا دیکھو حقیقۃ الوحی جس میں آپکو احمد نام سے یاد کیا گیا ہے۔ بورکت یا احمد۔ بشریٰ لک یا احمدی۔ یا احمد فاضت الرحمۃ علیٰ شفتیک،

دوسرے آپ کا دعوےٰ تھا۔ کہ میں کرشن ہوں۔ چنانچہ آپ رقم فرماتے ہیں "میرا اس زمانہ میں خدا کی طرف سے آنا محض مسلمانوں کی اصلاح کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ مسلمانوں اور ہندوؤں اور عیسائیوں تینوں قوموں کی اصلاح منظور ہے۔ اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ . . . . . . جیسا کہ ابن مریم کے رنگ میں میں ہوں۔ ویسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ روحانی حقیقت کی رو سے میں وہی ہوں۔ یہ میرے خیال و قیاس سے نہیں ہے۔ بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔ اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے۔ کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳)

اس کے بعد منتر میں لکھا ہے

अहं सूर्य उवाजनि

یعنی میں سورج کی طرح منور کرنے والا پیدا ہوا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بالکل اس کا ہم معنی ایک شعر ہے ؎

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسمان سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

اس شعر کا دوسرا فقرہ منتر کے دوسرے حصے (اَہم سوری اُواجنی) کا بالکل ترجمہ ہے۔ اس لئے یہ علامت بھی آپ کے حق میں پوری ہوگئی۔ پھر آپ نے اپنے روحانی باپ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

(درثمین)

نیز فرمایا "میں ایک ایسے نبی کا تابع ہوں۔ جو انسانیت کے تمام کمالات کا جامع تھا۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۳)

پس وید کی یہ علامت کہ وہ رشی اپنے روحانی باپ کی لائی ہوئی پُر صداقت تعلیم کو پوری طرح دے گا۔ حضرت احمد کرشن قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر چسپاں ہوتی ہے۔ پھر آپ کے مقام بعثت کا نام وید میں قدون بتلایا گیا ہے زبانوں کے اختلاف اور ویدوں کی تحریف کے باعث قدون اور قادیان کا فرق نہایت ہی معمولی ہے۔

پھر منتر میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اس کے ہاتھ میں تلوار نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ اپنے کلام سے ہی بُروں کو تباہ کرے گا۔ اور اپنے دلائل سے تمام مذاہب کو جیتے گا۔ حضرت احمد قادیانی نے تمام مذاہب کے لوگوں کو بذریعہ کلام نہ صرف شکست فاش دی۔ بلکہ بہت سی کتب لکھ کر ان میں ایسے دلائل رکھ دیئے ہیں۔ کہ آپ کے متبعین بھی ان کے ذریعہ آج دنیا کے تمام مذاہب کو شکست دے رہے ہیں۔

حضرت کرشن ثانی فرماتے ہیں ؎

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

ایسے ہی آپ نے گند اچھالنے والے اور بے انصاف مخالفوں کو اپنے کلام یعنی دعاؤں سے تباہ کیا۔

کرشن اول نے گیتا میں بھی کرشن ثانی احمد قادیانی کی یہی علامات بتائی ہیں چنانچہ گیتا ادھیائے ۴ شلوک ۷، ۸ میں لکھا ہے۔

यदा यदा हि
धर्मस्य ग्लानिर्भवति
भारत। अभ्युत्थानम्
सृजाम्यहम्
परित्राणाय साधूनां
विनाशाय च दुष्कृतां
धर्मसंस्थापना-
र्थाय संभवामि
युगे युगे

یعنی جب بھی سچا ایمان مٹ جاتا ہے۔ اور بے ایمانی بڑھ جاتی ہے۔ تب کرشن آکر شریروں کو تباہ کرتا ہے اور شریفوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اور ایمان کو قائم کرتا ہے۔

سو یہی کام کرشن ثانی حضرت احمد قادیانی نے کئے۔ ہندو بھائیوں سے عرض ہے۔ کہ وہ دوسری کرشن جس کی آمد کے لئے آپ لوگ بے تاب ہیں۔ وہ یہی کرشن ثانی ہے۔ جو قادیان کی مقدس سرزمین سے ظاہر ہوا۔ سو اے میرے بھائیو تم اس پر ایمان لا کر اس ابدی دولت کو حاصل کرو جو ایمان لانے والوں کو دی جاتی ہے۔

خاکسار:۔ ناصر الدین عبد اللہ
وید بھوشن از قادیان

نوکری نہیں ملتی

تجارت کے لئے روپیہ نہیں تو نہ سہی۔ آپ بغیر روپیہ کے روپیہ کمانے کی ۳۱ ترکیبوں کی کتاب حصہ اول و دوم منگا کر خوب پیسہ کماؤ قیمت ہر دو حصہ ایک روپیہ۔ بذریعہ وی پی ۱۲ / ۱

پتہ: منیجر تجارت آفس ع۱۲ شاہجہانپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم تحریر فرماتے ہیں

"مجھے طبیہ عجائب گھر قادیان کو بارہا دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اور میں پورے انشراح صدر کے ساتھ ہر دوست کو یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ وہ اس کی دیانت صفائی اور ایمانداری پر کامل اعتماد کر سکتے ہیں۔ اسکی ہر چیز تازہ عمدہ اور صاف ستھری ہوتی ہے۔"

فہرست مفت طلب فرمائیں

مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

قرآن مجید کا استمراری قانون اور امکان نبوّت

اللہ تعالےٰ بڑا بے نیاز ہے۔ غیر مبایعین چونکہ عمداً سلسلہ احمدیہ کو نقصان پہونچانے کے لئے اعتراض کرتے ہیں۔ اس لئے تھوڑے ہی عرصہ میں انہیں اپنے ہر اعتراض کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ غیر مبایعین نے کہا کہ "محمودی عقائد" بہائیت کے لئے راستہ کھولتے ہیں۔ اس کا نہیں معقول جواب دیا گیا۔ کہ بہائی لوگ تو نبوت کے دور کو اسی طرح بند مانتے ہیں۔ جس طرح غیر مبایعین کہتے ہیں۔ بہاء اللہ کا دعویٰ نبوت کا تھا ہی نہیں۔ وہ تو مدعی الوہیت تھا۔ اس اعتراض پر زیادہ عرصہ نہ گذرا کہ غیر مبایعین میں بہائیت کی رو چل پڑی بعض اکابر غیر مبایع اس رو میں بہ گئے۔ اور مولوی محمد علی صاحب کے ایک دوست بقول ان کے "بہائیت کی طرف راغب" ہیں۔ اور اب دھڑا دھڑ پیغام صلح میں لکھا جا رہا ہے۔ کہ بہاء اللہ تو مدعی الوہیت تھا۔

اسی سلسلہ میں مولوی عبد الحق صاحب کا ایک مضمون ۲۷ فروری ۱۹۴۰ء کے "پیغام صلح" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"کوئی شخص فنافی اللہ کے مقام پر ہو یا نہ ہو۔ نبی ہو رسول ہو۔ اس کے متعلق قرآن مجید اور تورات موسوی نے نہایت صراحت سے جو بات ہمیں بتائی ہے وہ یہ ہے۔ ما کان لبشر ان یؤتیہ اللہ الکتاب والحکم والنبوۃ ثم یقول للناس کونوا عبادا لی من دون اللہ ..... أیامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون۔ کسی بشر کے لئے یہ شایاں نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے کتاب دے۔ حکم دے اور نبوت دے۔ اور وہ لوگوں کو کہے۔ کہ تم اللہ کے سواء میری عبادت کرو۔ کیا ایسا شخص تمہیں کفر کا حکم دے گا۔ اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے۔ گو یا رسالت اور نبوت اگرچہ اس کا حامل فنافی اللہ کے مقام پر پہونچ چکا ہو۔ عبادت غیر اللہ کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی انسان لوگوں کو ایسا حکم ہرگز نہیں دے سکتا۔ کیونکہ اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت کا حکم کفر کا حکم ہے۔ اور اسلام اس کی عین ضد ہے۔ یہ تو صرف اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اطاعت کا نام ہے قرآن مجید کا یہ اصول اپنے الفاظ کے زور اور ترتیب کی اہمیت کے لحاظ سے ایک استمراری قانون ہے۔ گذشتہ میں نہ کبھی ایسا ہوا۔ اور نہ آئندہ ہوگا فنافی اللہ کے مقام پر پہونچا ہوا شخص بھی اسی اصول کا پابند ہے۔ یہ ایک ہی اصول ملاں حسین (بہاء اللہ) کی قسم کے ہر مدعی کا دعویٰ رد کرنے کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ یہ غلطی کسی نبی سے سرزد نہیں ہوئی"۔ (صـ۳)

اس طویل عبارت میں یہ اصل بتا کر کہ کوئی نبی الوہیت کا دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ یہ بات نبی کے شایان شان نہیں۔ اور بہاء اللہ کو مدعیٔ الوہیت قرار دے کر اس کی بطالت کو ثابت کیا گیا ہے۔ اسی ضمن میں آیت قرآنی پیش کر کے اس سے ایک "استمراری قانون" مستنبط کیا گیا ہے یعنی یہ کہ نہ گذشتہ میں کسی نبی نے دعوئے الوہیت کیا ہے اور نہ آئندہ کوئی نبی دعویٔ الوہیت کرے گا۔ میں غیر مبایع مضمون نگار کے اس بیان سے اتفاق کرتے ہوئے پوچھتا ہوں۔ کہ کیا اس "استمراری قانون" کا یہ مقتضا نہیں۔ کہ نبی تو آئندہ بھی ہوں گے۔ مگر ان میں کوئی دعوئے الوہیت نہیں کرے گا۔ جس طرح کہ زمانہ ماضی میں انبیاء تو ہوئے مگر ان میں کوئی دعویدار الوہیت نہیں ہوا؟ اگر "استمراری قانون" کا یہ منشا ہے۔ تو پھر یہ بتایا جائے۔ کہ غیر مبایعین سرے سے ہی نبیوں کے آنے کے کیوں منکر ہیں۔ اگر یہ استمراری قانون ہے۔ تو آئندہ بھی نبی آنے چاہئیں۔ تا ان کے دعویٰ الوہیت نہ کرنے سے۔ اس قانون کی صداقت ہمیشہ ثابت ہوتی رہے۔ کیا غیر مبایعین اپنے مسلمہ استمراری قانون کو مانیں گے؟

خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری

قادیان میں مچھر اور مکھی مارنے کا انتظام

مجلس خدام الاحمدیہ نے نوجوانوں میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے گذشتہ دو سال کے عرصہ میں کئی ایک خدمات جاری کی ہیں۔ مثلاً ناداروں۔ محتاجوں بیواؤں اور غرباء کی نقدی سامان خورد نوش ملبوسات وغیرہ سے مدد کرنا۔ مسافروں کی رہنمائی کرنا۔ موسمی امراض کے انسداد کے لئے صفائی کرنا۔

گذشتہ سال تجربہ کے طور پر موسم گرما کے آخر میں مچھر اور مکھی مارنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس کے لئے قلیل مقدار میں چندہ وصول کر کے مٹی کا تیل خرید اگیا۔ اور تمام محلوں کی نالیوں میں چھڑک کر مچھروں کو تلف کیا گیا۔ الحمد للہ ہمارا یہ تجربہ کامیاب ثابت ہوا۔ اس دفعہ گذشتہ سال کی طرح لیکن اس سے زیادہ منظم اور وسیع پیمانہ پر اس خدمت کو سر انجام دینے کا ارادہ ہے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ یہ عمل تمام موسم گرما جاری رکھا جائے گا۔ جس کے لئے ابھی سے تیاری کی ضرورت ہے۔ مکھیوں کے انسداد کے لئے بہتر یہ ہے۔ کہ اپنے اپنے گھروں میں فینائل استعمال کی جائے۔ اس سلسلہ میں مجلس بھی ضروری خدمت سر انجام دے گی۔

چونکہ اس کام کو شروع کرنے کے لئے اخراجات کی ضرورت ہوگی۔ گذشتہ سال اٹھارہ روپیہ کی رقم مختلف محلوں سے فراہم کی گئی تھی۔ اس سال چونکہ تمام موسم میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد یہ عمل جاری رہے گا۔ اس لئے زیادہ اخراجات کی ضرورت ہوگی۔ تجویز یہ ہے۔ کہ قادیان کے ہر گھر سے کم از کم چھ پیسے یعنے مٹی کے تیل کی نصف بوتل کی قیمت وصول کی جائے۔ یہ شرح صرف غریبوں کے لئے ہے۔ صاحب حیثیت اس سے بڑھ کر حصہ لیں۔ تو بہتر ہوگا۔

عنقریب خدام احباب قادیان کی خدمت میں فراہمی چندہ کے لئے حاضر ہوں گے امید ہے کہ مجلس سے ہر ممکن تعاون کر کے ممنون فرمایا جائے گا۔

مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ

276

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجمن احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

انجمن احمدیہ دہلی کا پندرھواں سالانہ جلسہ ۱۴ تا ۱۷ مارچ ۱۹۴۰ء بروز جمعرات جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار۔ ملکہ کا باغ نزد ہارڈنگ لائبریری منعقد ہوگا۔ ۱۴ مارچ کو جلسہ پیشوایان مذاہب اور ۱۵-۱۶-۱۷ مارچ کو انجمن احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ ہوگا۔ نیز ۱۸ مارچ کی شب کو عربک کالج ہال دہلی میں زیر انتظام مجلس خدام الاحمدیہ دہلی حضرت مفتی محمد صادق صاحب وجناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر کی تقریریں ہوں گی۔ قریب کی احمدی جماعتوں کے احباب سے درخواست ہے کہ جلسہ میں شریک ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ باہر سے آنے والے احباب کی رہائش کا انتظام دفتر انجمن احمدیہ دہلی بازار بلیماراں میں ہوگا۔

خاکسار عبد المجید سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ احمدیت

کئی رؤسا نے اسلام قبول کرلیا

میں نے جولائی ۱۹۳۹ء میں سیرالیون کے جنوبی صوبہ میں تبلیغ احمدیت کا آغاز کیا تھا۔ اس وقت تک جو کام ہو چکا ہے اس کی مختصر کیفیت احباب کرام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ سب سے پہلے ایک شہر میں جس کا نام بو ہے اور جو اس ملک کے اہم مقامات میں سے ہے چھ لیکچر دیئے۔ دو لیکچر مساجد میں۔ ایک مسلم سکول میں اور تین مقامی چیف کی کچہری میں۔ ان لیکچروں میں اسلام اور احمدیت کی صداقت واضح کی اور عیسائیت کی تردید۔ جملہ لیکچروں کے بعد پبلک کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ بار دفعات لیکچر کے بعد ایک گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ لیکچروں کے علاوہ مسلم زعماء کو پرائیویٹ ملاقاتوں اور عوام کو مساجد میں قبول احمدیت کی دعوت دی گئی۔ اس وقت تک چار مختلف مواضع پر یہاں تبلیغ کر چکا ہوں۔ ایک شامی نوجوان نے جو یہاں تجارتی کاروبار کرتے ہیں احمدیت قبول کرلی ہے اور مجھے تبلیغ میں بہت مدد دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ جلد یہاں جماعت قائم ہو جائیگی۔ تبلیغی کام کے علاوہ میں نے ڈسٹرکٹ کمشنر اور پراونشل کمشنر سے ملاقات کی اور جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد کی تشریح کی۔ دونو صاحبان نہایت اعلیٰ اخلاق سے پیش آئے۔ فجزاہما اللہ احسن الجزاء۔

بو سے ۱۴ میل کے فاصلہ پر بادرا ہابا نامی ایک قصبہ ہے جسے سوسے کی کانوں کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ میں نے اس جگہ بھی یہاں دو بار ٹھہر کر تبلیغی کام کیا ہے۔ اور اس وقت بفضلہ تعالیٰ یہاں ایک سو کے قریب احمدی موجود ہیں۔ میں نے ایک افریقن مبلغ ان کے لئے مقرر کر دیا ہے جس کی تنخواہ ان کے ذمہ ہے اور اس کا فرض ہے کہ جماعت کی تعلیم و تربیت کے علاوہ اردگرد کے علاقوں میں تبلیغ کرے۔

اس ملک میں طریق حکومت ہندوستان سے بالکل مختلف ہے۔ سارا ملک چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہے اور دس قسم کی ۱۵ ریاستوں پر ایک ڈسٹرکٹ کمشنر مقرر ہے جو ریاستوں کے انتظام کی نگرانی کرتا ہے۔ ہر ایک ریاست کے لئے ایک رئیس مقرر ہے جو ریاست کے تجربہ کار آدمیوں کی مدد سے ریاست پر حکومت کرتا ہے۔ علاوہ بو اور بادرا ہابا کے اس وقت تک مندرجہ ذیل ریاستوں کا میں نے تبلیغی دورہ کیا ہے۔ گورا ما۔ وانڈو۔ سمبارو اور بلاما۔

ریاست گوراما میں ایک نہایت مضبوط جماعت پیدا ہو رہی ہے۔ موضع تونگی میں جو اس ریاست کا مرکز ہے ایک مسجد بنائی گئی ہے جس میں اوسطاً ایک صد احمدی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ رئیس اعلیٰ ایمان میں ترقی کر رہا ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد ساری ریاست جس کی آبادی پندرہ ہزار کے قریب ہے احمدیت قبول کرے گی۔ یہاں بھی میں نے ایک افریقن مبلغ مسٹر مصطفےٰ الفاہم تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے لئے مقرر کر دیا ہے جس کی تنخواہ جماعت کے ذمہ ہے۔ مبلغ کا فرض ہے کہ دیہات کا دورہ کر کے لوگوں کو احمدیت کے مسائل سکھلائے۔ رئیس اعلیٰ ایک خطرناک مرض میں مبتلا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ حضور دعا کے لئے لکھنے پر اللہ تعالیٰ نے حیرت انگیز طور پر اسے شفا دی۔

ریاست وانڈو کے رئیس اعلیٰ نے بھی اسلام قبول کر لیا ہے اور اپنے صدر مقام میں ایک مسجد تیار کرا رہا ہے۔ ریاست گوراما کے رئیس کی طرح یہاں کے رئیس نے بھی ہر ایک قسم کی بت پرستی اور منتر جنتر سے توبہ کرلی ہے۔ اور چاہتا ہے کہ ساری ریاست میں اسلام پھیل جائے۔ یہ شخص سخت گردوں کے مرض میں گرفتار ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سمبارو اور بلاما کی ریاستوں کے رئیسوں اور بعض سرکردہ اشخاص نے بھی احمدیت قبول کرلی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس ملک کے باشندے کئی قسم کی رسوم میں جو اسلام کے خلاف ہیں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی اصلاح اور استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔

خصوصاً مندرجہ ذیل رئیسوں کی اصلاح استقامت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (۱) رئیس صلاح الدین بابیو۔ (۲) رئیس سار انڈ و پائے (۳) رئیس خلیل گاما ننگا (۴) رئیس لاہئے بابال (۵) السید حسن محمد ابراہیم الحسین یہ صاحبان اشاعت اسلام میں میری بہت مدد کر رہے ہیں۔

خاکسار

نذیر احمد عفی عنہ مبلغ

سیرالیون

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰

بعدالت جناب سردار گور بخش سنگھ صاحب

اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

بمقدمہ سید دسو شاہ سید احمد شاہ پسران سید محمد شاہ۔ اللہ دتہ شاہ ولد زمان شاہ اقوام سید بخاری سکنائے راجن پور۔ ڈیرہ غازی خان مدعیان

بنام یار محمد وغیرہ ۵۶ کس مدعا علیہم

درخواست تقسیم کھاتہ مشترکہ نسبت اراضی چاہ بھنگی والہ نمبر کھاتہ ۲۷ کھتونی ۱۲۵ لغایت ۱۸۲ نمبرات خسرہ ۲۹۹، ۳۰۰، لغایت ۳۰۱، ۳۰۳ لغایت ۳۳۱ و ۷۶۹/۳۳۲، ۷۷۰/۳۳۲، ۷۷۱/۳۳۲، ۳۳۴، ۷۷۲/۳۳۵، ۷۷۳/۳۳۵، ۳۳۶ لغایت ۳۴۱، ۳۴۲، ۷۷۵، ۷۷۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۷۷۷/۳۴۹، ۷۷۸/۳۴۹، ۳۵۰ لغایت ۳۶۲ رقبہ ۵۷ کنال واقع موضع نورپور تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان زیر ایکٹ ۱۷ سال ۱۸۸۷ء دفعہ ۱۱۱

بنام:۔ صدیق ولد اللہ بخش جٹ نکول۔ حاجی پسر سماۃ جلو جٹ ہمشیر غوث بخش برتا مقامی غلام حسین۔ ڈیوریہ۔ رمضان ولدان پسران خدا بخش بجاترہ سکنائے نورپور احمد بخش ولد خدا بخش۔ رقیبہ ولد علی۔ و احمد بخش ولد گامن اقوام موہانہ سکنائے بیٹ سونترہ تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان۔ غوث بخش محمد بخش پسران شاہو جٹ ہمشیرہ سکنائے تھالی چوکی سردار گڑھ تھانہ کوٹ سماتہ تحصیل رحیم یار خان ریاست بہاولپور

ہرگاہ مدعیان نے درخواست تقسیم بالا عدالت ہذا میں گزاری ہے مدعا علیہم ۱ تا ۸ باوجود کئی بار طلب کرنے کے تعمیل سے دیدہ دانستہ گریز کر رہے ہیں۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۳/۲۰ کو بمقام راجن پور حاضر عدالت ہذا آکر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بہ ثبت مہر عدالت و دستخط ہمارے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ مارچ - آج دار العوام میں وزیر اعظم نے اعلان کیا - کہ اتحادی فن گورنمنٹ کو مطلع کر چکے ہیں - کہ ہم اپنے انفرادی اور مشترکہ ذرائع بھی فن لینڈ کی امداد کے لئے وقف کرنے کو تیار ہیں - آپ نے یہ بھی کہا کہ اٹلی کے جو جہاز کوئلہ لاد کر جرمنی سے جا رہے تھے - اور جنہیں برطانوی جہازوں نے روک لیا تھا - ان کے متعلق فیصلہ ہو گیا ہے۔

ماسکو ۱۱ مارچ - روسی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اس کی افواج نے جزیرہ ویراشو اور سٹھرن لا پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۱ مارچ - آج مسٹر سمر ویلز امریکن نمائندہ دفتر خارجہ میں ایک گھنٹہ بات چیت کرتے رہے - اس کے بعد ملک معظم نے آپ کو شرف ملاقات بخشا - آپ نے ملک معظم اور ملکہ معظمہ کے ساتھ چائے پی

کراچی ۱۱ مارچ - کل سندھ اسمبلی میں ہوم منسٹر نے بیان کیا - کہ ادم منڈلی کے دادا لیکھراج اور اس کے ساتھیوں کے خلاف نیرہ فوجداری مقدمات دائر تھے - مگر اس جماعت کے خلاف قانون قرار دیئے جانے پر یہ سب واپس لے لئے گئے - اب اس منڈلی کی سرگرمیاں ختم ہو چکی ہیں۔

سٹاک ہالم ۱۱ مارچ - آج بعد دوپہر کی اطلاعات سے امید پیدا ہو گئی ہے کہ روس اور فن لینڈ میں عنقریب سمجھوتہ ہو جائیگا - اور غالباً ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر صلح ہو جائے گی۔

کولمبو ۱۱ مارچ - لارڈ اور لیڈی ولنگڈن نیوزی لینڈ سے واپس انگلستان جاتے ہوئے آج یہاں ٹھہرے اور گورنر سیلون کے مہمان ہوئے۔

کلکتہ ۱۱ مارچ - تبت کے وزیر اعظم اپنی بیوی کے علاج کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں - آپ نے ایک پریس کے نمائندہ سے کہا کہ چین اور جاپان کی جنگ سے اہل تبت کو کوئی دلچسپی نہیں - اور ہمارے ہاں کوئی اخبار نہیں - جو ہمیں بیرونی دنیا کی خبروں سے آگاہ رکھے۔

لاہور ۱۱ مارچ - آج ہائیکورٹ میں سید عطاء اللہ صاحب بخاری کے خلاف مقدمات زیر دفعہ ۱۲۴ - الف - ۱۵۳ - الف نیز ۳۰۲ و ۱۱۷ کی سماعت بنچ مشتمل آنریبل چیف جسٹس و جسٹس رام لال کے سامنے شروع ہوئی - اور پولیس کے تین گواہوں کے بیانات ہوئے - باقی کارروائی کل ہو گی۔

دہلی ۱۱ مارچ - آج مرکزی اسمبلی میں ایک ممبر نے تحریک تخفیف پیش کی - اور کہا کہ حکومت برطانیہ نے جنگی مقاصد اور ہندوستان کے سیاسی درجہ کے متعلق تسلی بخش اعلان نہیں کیا - اس کے حق میں کئی تقریریں ہوئیں اور ان سب کے جواب میں آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کہا - کہ حال میں مجھے ان لوگوں سے بکثرت ملنے کا موقعہ ملا ہے جن کے ہاتھ میں ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ ہے - اور میں اپنے ہم وطنوں سے یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں - کہ آج وہ آزادی کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں بشرطیکہ وہ اسے حاصل کرنے کے لئے ضروری تدبر اور اعتماد سے کام لیں - اس پر چیئرز دیئے گئے - اور تحریک گر گئی۔

لنڈن ۱۱ مارچ - برطانیہ کی وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے - کہ پولینڈ کے تجارتی بیڑے کے نو جہاز برطانوی بیڑے میں آ ملے ہیں - ان میں سے اکثر آغاز جنگ سے قبل پولینڈ کے سمندر سے روانہ ہو چکے تھے - اور جنگ کے بعد غیر جانبدار ممالک کی بندرگاہوں میں پناہ گزین ہو گئے تھے

لنڈن ۱۱ مارچ - حکومت رومانیہ نے پولینڈ کے سابق وزیر خارجہ کرنل بیک کو گرفتار کیا ہے - کہا جاتا ہے کہ اس نے جرمنی سے ساز باز کر کے پولینڈ کو تباہ کرایا تھا اب بھی اس کے کئی جاسوس مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں - وہ بھاگ کر کہیں جا رہا تھا - کہ رومانیہ کی سرحد کے آخری گاؤں میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔

پیرس ۱۱ مارچ - لکسمبرگ میں آباد اطالوی خاندان براہ جرمنی واپس اٹلی جا رہے ہیں - اس سے سمجھا جاتا ہے - کہ نازی مغربی محاذ پر حملہ کرتے وقت لکسمبرگ کی غیر جانبداری کو نظر انداز کر دیں گے - یاد رہے کہ لکسمبرگ جرمنی - بیلجیم - اور فرانس کے درمیان ایک چھوٹی سی ریاست ہے جس کا رقبہ ۹۹۹ مربع میل اور کل آبادی قریباً لاکھ ہے۔

دہلی ۱۲ مارچ - آج گورکھپور (یو - پی) کی کھانڈ فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے - ان کا مطالبہ اجرتوں کے بڑھانے اور کچھ سہولتیں دینے کے متعلق ہے - گورکھپور میں ۲۳ کھانڈ کی فیکٹریاں ہیں - جن میں قریباً بیس ہزار مزدور کام کرتے ہیں۔

لنڈن ۱۲ مارچ - فن لینڈ اور روس میں صلح کی بات چیت جو ماسکو میں ہو رہی ہے - اس کے متعلق کوئی تازہ خبر نہیں - آج صبح تک فن لینڈ کے نمائندے ماسکو میں ہی تھے۔

لنڈن ۱۲ مارچ - سویڈن کے وزیر خارجہ نے فن لینڈ کے متعلق اپنی حکومت کے رویہ کی تشریح کرتے ہوئے کہا - ہمارا طریق عمل یہ ہے - کہ ایسی بات کریں جس سے فن لینڈ اور سوویٹ روس دونوں کو فائدہ ہو - فن لینڈ کی مدد کا بہترین طریق یہی ہے - کہ ہم غیر جانبدار رہیں ساتھ ہی ہم نے سامان اور والنٹیئر فن لینڈ میں بھیجے - سویڈن صلح کرانے میں مدد ضرور دے رہا ہے - مگر اس نے کسی قسم کا دباؤ فن لینڈ پر نہیں ڈالا صلح کی بات چیت کے باوجود فن لینڈ میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

لنڈن ۱۲ مارچ - جرمنی کے وزیر خارجہ ہر فان ربن ٹراپ آج روم سے برلن روانہ ہو رہے ہیں - اٹلی کے اخبارات اور ریڈیو خبروں سے معلوم ہوتا ہے - کہ جرمنی کے وزیر خارجہ کے اٹلی میں آنے سے جرمنی کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا اور اس وجہ سے اٹلی کے رویہ میں کوئی فوری تغیر نہیں ہوگا۔

پیرس ۱۱ مارچ - راشن کارڈ تقسیم کرنے کے لئے ۳ اپریل کو فرانس کی کل آبادی کی مردم شماری ہو گی۔

لاہور ۱۱ مارچ - احراری لیڈر سید عطاء اللہ صاحب بخاری پر راولپنڈی میں جو مقدمہ چل رہا ہے - ایڈووکیٹ جنرل نے ہائیکورٹ میں درخواست دی کہ وہ لاہور سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا جائے درخواست منظور کر لی گئی۔

چاندپور ۱۱ مارچ - بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کے صدر مسٹر اشرف الدین احمد چودہری کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے - یہ گرفتاری ایک تقریر کی بناء پر کی گئی ہے۔

لاہور ۱۱ مارچ - حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے - کہ بازار میں روٹیوں کی سخت ڈیڑھ کی نگرانی کا انتظام کیا جائے اور صرف وہی روٹیاں فروخت کرنے کی اجازت دی جائے - جو وزارت صحت کے قواعد کے مطابق ہوں نیز روٹی کا ایک وزن مقرر کیا جائے۔

لنڈن ۱۱ مارچ معلوم ہوا ہے کہ جرمن ماہرین نے پتھر کے کوئلہ سے مصنوعی لوہا تیار کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۱ مارچ - آج برطانوی طیاروں نے پھر جرمنی پر پرواز کی - اور ویانا تک چلے گئے - مختلف اشتہارات بھی پھینکے گئے - اور پھر صحیح و سالم واپس آ گئے۔

آئرش ری پبلیکن آرمی نے لنڈنڈری کے سینماؤں کو متنبہ کیا تھا - کہ برطانیہ کی نیوز فلم نہ دکھایا کریں - آج جب ایک سینما میں پولیس کی نگرانی میں یہ دکھائی جا رہی تھی - تو اس میں خطرناک آگ لگ گئی

واشنگٹن ۱۱ مارچ - اتحادی حکومتیں امریکہ کے چالیس بہترین طیارے جن کی رفتار پرواز ۴۰۰ میل فی گھنٹہ ہے خرید رہی ہیں۔

دہلی ۱۱ مارچ - مرکزی اسمبلی میں مولوی ظفر علی صاحب نے یہ تحریک پیش کی - کہ سرحد کے آزاد علاقہ کو ایک کمشنری کی حیثیت دیدی جائے - مگر یہ تحریک گر گئی۔

راج پورہ ۱۱ مارچ - بھٹنڈہ کے ۳ قریب ایک مسافر گاڑی پوری رفتار سے جا رہی تھی - کہ اچانک اس کا بائلر پھٹ گیا - ڈرائیور فوراً ہلاک ہو گیا - اور ۱۵ فائرمین سخت مجروح۔

277

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا محمد یوسف عمر تیرہ سال رنگ گندم گوں موٹی آنکھیں ایک رخسار پر دو لمبے سے سیاہ داغ ہیں۔ سفید ڈبل زین کا پاجامہ نسواری ٹوپی پہنے ہوئے ہے۔ وسط فروری سے گھر سے بھاگ گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کا پتہ ہو۔ تو مجھے مطلع کریں۔ میں غریب آدمی ہوں۔ اس کی والدہ سخت بے قرار ہے۔ خاکسار یعقوب خان سارچور ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور

ایک بے کار دوست کی امداد کے لئے درخواست

مستری مسعود احمد صاحب سیالکوٹی جو افٹون بلاک بنانے کے کام سے کسی قدر واقف ہیں۔ چاہتے ہیں۔ کہ کوئی صاحب اس کام کے سکھانے میں ان کی امداد کریں۔ جو صاحب اس کام میں ان کی مدد کر سکیں۔ وہ اطلاع دیں۔

سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

ضرورت رشتہ

ایک نوجوان مخلص برسر روزگار زمیندار احمدی کے لئے رشتہ مطلوب ہے پہلی بیوی سے اولاد نہیں ہوتی۔ اس وقت مبلغ ۱۴۳ روپے ماہوار تنخواہ پر مستقل ملازم ہے۔ علاوہ ازیں چار سو بیگھے نہری و چاہی زمین کا واحد مالک ہے۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ اضلاع ڈیرہ غازیخان۔ مظفر گڑھ۔ ملتان۔ ریاست بہاولپور کے رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔ پتہ خط و کتابت:۔ محمد بخش احمدی ہیڈ ماسٹر بمقام راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

عمدہ مکان برائے فروخت

ایک مکان پندرہ مرلہ محلہ دارالشکر غربی میں قابل فروخت ہے۔ ایک کمرہ ۱۹×۱۷ ایک کوٹھری ۱۲×۱۲ ایک بیٹھک ۱۲×۱۲۔ ایک باورچی خانہ ۹×۱۲ آگے ۹×۳۵ فٹ لمبا برآمدہ ہے۔ اور ایک غسل خانہ اور نلکا اور سیڑھیاں اور بیٹھک کے بیرونی طرف ایک چھوٹا برآمدہ ۶×۱۲ فٹ بھی موجود ہے۔ دو سڑکیں دو اطراف میں بیس بیس فٹ کی ہیں خواہش مند احباب منشی نور احمد صاحب محلہ دارالرحمت نزد گرلز سکول قادیان سے خط و کتابت کریں۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ بیہودہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

نارتھ ویسٹرن ریلوے
تعطیلات ایسٹر کے لئے رعائتیں

آئندہ تعطیلات ایسٹر کے لئے ۱۵ مارچ ۱۹۴۰ء سے ۲۵ مارچ ۱۹۴۰ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے پر واپسی ٹکٹ جو ۸ اپریل ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ جاری کئے جائیں گے بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ایک سو ایک میل کا رعائتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ	$1\frac{1}{3}$ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ	$1\frac{1}{2}$ "

چیف کمرشل منیجر لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین نیشنل کانگرس کے ۵۳ ویں اجلاس کے سلسلہ میں جو رام گڑھ میں براستہ رانچی روڈ (ای۔ آئی۔ ریلوے) اور رام گڑھ ٹاؤن (بی۔ این۔ ریلوے) مارچ ۱۹۴۰ء میں منعقد ہوگا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام سٹیشنوں سے ای۔ آئی ریلوے پر رانچی روڈ سٹیشن تک اور بی۔ این ریلوے پر رام گڑھ ٹاؤن تک ہر درجہ کے بغرض واپسی ٹکٹ ۱۷ فروری سے ۲۱ مارچ تک بشرح ذیل جاری کئے جائیں گے۔

درجہ	نارتھ ویسٹرن ریلوے پر	ای۔ آئی اور بی۔ این ریلویز پر
اول اور دوم درجہ	ڈیڑھ گنا کرایہ	ڈیڑھ گنا کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ	دوگنا کرایہ	

یہ ٹکٹ واپسی سفر کے لئے ۳۰۔ مارچ ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ ان واپسی ٹکٹوں کے غیر استعمال شدہ حصوں پر کوئی ریفنڈ نہیں دیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے سٹیشن ماسٹروں کو لکھیں۔

چیف کمرشل منیجر۔ لاہور

قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ پارہ اول

بک ڈپو تالیف و اشاعت نے قرآن مجید کا پہلا پارہ انگریزی میں نہایت عمدہ کاغذ پر بہت خوبصورت رنگ میں طبع کیا ہے۔ جس میں ترجمہ کے علاوہ قرآن مجید کی تفسیر بھی دی گئی ہے۔ پہلے اس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ تھی۔ اب صرف آٹھ آنہ کر دی گئی ہے۔ احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

نوٹ:۔ قرآن مجید کا پہلا پارہ مترجم اردو مع تفسیر بھی نہایت عمدہ لکھائی چھپائی بک ڈپو سے طلب کریں۔

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah